THE DAILY SARKAR ISLAMABAD

روزنامہ سرکار اسلام آباد

Reg. No1009

چیف ایڈیٹر ملک صدیق اعوان

جلد 7 | جمعرات 23 جولائی 2015ء، 06 شوال 1436ھ 08 ساون 2070ب | شمارہ 342

این اے آر سی اراضی پر ہاؤسنگ سوسائٹی ناقابل قبول ہے، سکندر بوسن

یہ چند نا عاقبت اندیش بیوروکریٹس کی سازش ہے، زراعت کی ترقی کیلئے این اے آر سی جیسے قومی ادارے کا وجود اہمیت کا حامل ہے

وزیراعظم معاملے میں ذاتی دلچسپی لے کر قومی ورثہ کو بچائیں، وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی کی وزیراعظم نواز شریف کو خط میں درخواست

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ کے وفاقی وزیر سکندر بوسن نے کہا ہے کہ زرعی تحقیقاتی کونسل کی جگہ پر سی ڈی اے کی طرف سے ہاؤسنگ سوسائٹی (باقی صفحہ 5 پر بقیہ 23)

بقیہ 23

بنانے کی تجویز ناقابل قبول ہے، یہ چند نا عاقبت اندیش بیوروکریٹس کی سازش ہے، پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ملکی معیشت کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے، زراعت کی ترقی کیلئے این اے آر سی جیسے قومی ادارے کا وجود اہمیت کا حامل ہے، وزیراعظم اس معاملے میں ذاتی دلچسپی لے کر قومی ورثہ کو بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر سکندر بوسن کی طرف سے وزیراعظم نواز شریف کو ایک خط بھجوایا گیا ہے جس میں ان سے استدعا کی گئی ہے کہ سی ڈی اے کی طرف سے این اے آر سی کی جگہ پر ہاؤسنگ سوسائٹی بنانے کی تجویز پر عملدرآمد روکا جائے کیونکہ این اے آر سی ایک قومی ورثہ ہے اسے ہر صورت میں بچایا جائے گا، پاکستان کی معیشت کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے اور یہ ادارہ زرعی شعبے کی ترقی، نئے بیجوں کی ایجاد میں اہم کردار ادا کر رہا ہے لہٰذا کسی ایسے منصوبے کو منظور نہ کیا جائے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ سی ڈی اے ماسٹر پلان کو تحفظ دینے میں ناکام رہا ہے، اسلام آباد میں پہلے ہی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی بھرمار ہے اور چند نا عاقبت اندیش بیوروکریٹس کی سازش کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی، یہ ہاؤسنگ منصوبہ غیر سیاسی اور غیر مقبول منصوبہ ہے۔ خط میں کسانوں اور زرعی سائنسدانوں کی طرف سے منصوبے پر تشویش سے وزیراعظم کو آگاہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وفاقی وزیر آئندہ چند روز میں وزیراعظم نواز شریف سے ملاقات کر کے اس بارے میں اپنا موقف پیش کریں گے۔